سوال

(258) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا حرام نہیں ہے کیونکہ صحیحین میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث موجود ہے کہ :

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی سباطة قوم فبال قائما» (صحیح بخاري)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔" چنانچہ اس حدیث کے پیش نظر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علیرضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ثابت سے منقول ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے لیکن سنت یہ ہے کہ آدمی بیٹھ کر پیشاب کرے کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

«من حدثکم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یبول قائما فلا تصدقوہ ماکان یبول الاقاعدا» (ترمذي)

"جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کیا کرتے تھے تو اس بات کی تصدیق نہ کرو کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہمیشہ بیٹھ کر ہی پیشاب کیا کرتے تھے۔" امام ترمذی فرماتے ہیں کہ اس باب میں سب سے زیادہ صحیح روایت یہی ہے اور پھر بیٹھ کر پیشاب کرنے کی صورت میں پردہ پوشی بھی زیادہ ہے اور آدمی پیشاب کے چھینٹوں سے بھی زیادہ محفوظ رہتا ہے۔ (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

محدث فتویٰ